

## 49658-کیا روزے کی حالت میں قہوہ چکھا جاسکتا ہے؟

### سوال

میں ایک قہوہ بنانے والی کمپنی میں کام کرتا ہوں، اکثر و بیشتر ہمیں قہوے کا ذائقہ اور خوشبو کے مقارنہ کرنے کے لیے چکھنا پڑتا ہے، مجھے علم ہے کہ حلق میں داخل کیے بغیر روزہ کی حالت میں کوئی چیز چکھنی جائز ہے۔

میرا سوال یہ ہے کہ: میں جب قہوہ چکھتا ہوں تو میری کوشش ہوتی ہے کہ کچھ بھی حلق میں جانے نہ پائے، لیکن چکھنے کے بعد بھی منہ میں ذائقہ اور خوشبو باقی رہتی ہے تو کیا اس مناسبت سے روزے کی حالت میں قہوہ چکھنا روزے کو باطل کر دیتا ہے؟

### پسندیدہ جواب

روزے کی حالت میں جب کھانا چکھنے کی ضرورت پیش آئے تو اس میں کوئی حرج والی بات نہیں، جب تک روزہ دار کے پیٹ میں کچھ داخل نہ ہو روزہ کو کچھ نہیں ہوتا، اس میں قہوہ وغیرہ چکھنا سب برابر ہیں۔

لیکن اگر بغیر کسی ضرورت کے کوئی چیز چکھی جائے تو ایسا کرنا مکروہ تو ہے لیکن اس سے بھی روزہ باطل نہیں ہوتا۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے ابن عباس سے تعلیقا روایت کی ہے کہ:

ہنڈیا یا کوئی چیز چکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

اور امام احمد رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

میں کھانا چکھنے سے اجتناب پسند کرتا ہوں، لیکن اگر کچھ لیا جائے تو کوئی نقصان نہیں اور اس میں کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔ اھ

دیکھیں المغنی لابن قدامہ (4/359)۔

شیخ الاسلام رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے:

بغیر کسی ضرورت کے کھانا چکھنا مکروہ ہے، لیکن اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ مجموع الفتاویٰ الکبریٰ (4/474)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا:

کیا کھانا چکھنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟

تو شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کا جواب تھا:

جب اسے نگلانا جائے تو کھانا چکھنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن بغیر کسی ضرورت کے ایسا نہیں کرنا چاہیے، اور اس حالت میں اگر آپ کے پیٹ میں بغیر کسی قصد اور ارادہ کے کوئی چیز داخل ہو جائے تو روزہ باطل نہیں ہوگا۔ اھ

دیکھیں فتاویٰ الصیام صفحہ نمبر (356)۔

فتاویٰ اللجنة الدائمة میں ہے کہ :

انسان کے لیے روزہ کی حالت میں بوقت ضرورت کھانا چکھنے میں کوئی حرج نہیں، اگر اس میں سے کوئی چیز عمدانہ نگلی جائے تو روزہ صحیح ہوگا۔ اھ

دیکھیں : الفتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (332/10)۔

منہ میں صرف ذائقہ یا پھر خوشبو رہنے سے روزہ پر کچھ اثر نہیں ہوتا، جب تک کہ کوئی چیز جان بوجھ کر نگلی نہ جائے۔

ابن سیرین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

روزے دار کے لیے تازہ مسواک کرنے میں کوئی حرج نہیں، انہیں کہا گیا کہ تازہ مسواک کا تو ذائقہ ہوتا ہے، وہ کہنے لگے : اور پانی کا بھی تو ذائقہ ہوتا ہے لیکن آپ اس کی کلی کر لیتے ہیں۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ الشرح الممتع میں کہتے ہیں :

کھانا مثلاً کھجور، روٹی، اور شوربہ وغیرہ چکھنا مکروہ ہے، لیکن بوقت ضرورت چکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ : ہوسکتا ہے کہ اس کھانے سے کوئی چیز بغیر کسی شعور کے پیٹ میں داخل ہو جائے، اس لیے کھانا چکھنے میں روزے کو فاسد ہونے کے خدشہ کے پیش نظر بغیر ضرورت کے کچھ نہیں چکھنا چاہیے، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ کھانے کی اشتہاء زیادہ ہونے پر لذت حاصل کرنے کے لیے چکھے، اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قوت سے چوسے تو کچھ نہ کچھ اس کے پیٹ میں داخل ہو جائے۔

اور ضرورت اور حاجت سے مراد یہ ہے کہ : کھانا تیار کرنے والے نیک یا پھر اس کی مٹھاس وغیرہ دیکھنے کا محتاج ہو۔ اھ

دیکھیں : الشرح الممتع لابن عثیمین (261/3)۔

اس بنا پر ہم کہیں گے کہ : آپ روزہ کی حالت میں تھوہ چکھ سکتے ہیں اس لیے کہ آپ کو اس کی ضرورت ہے، لیکن آپ یہ احتیاط کریں کہ اس میں سے کوئی چیز حلق میں نہ داخل ہو جائے۔

واللہ اعلم۔